

۱۷
حضرت کو ماما دہم ہوسن
انکے پڑا اور سبھی صوفیوں کو
نالی کی کہانی ہونے تو سب
عاشقوں کی جوید ہوئی گو کہ

۱۸
یہ تو جیانیات خداوند تعالیٰ
بہا کیا اوس گھر میں ہوشیار
پرفاقتی میں چھوٹے باب نالی
اب ہوش بنسبھال تو جیانی

۱۹
نالی نے اسے ایسا لیا کہ ملائین
واری لگی یہ تین و چار تین
بزرگ کو لیا کھینچ کر تین
تو ن جاتی ہیں اور وہ تین

۲۰
کیا جانی تھی ایسے چھ جانیگے بابا
وہ دن بھی کبھی ہوگا کہ چھ جانیگے بابا

۲۱
دن زیست کو باقی میں سو رو دو کو
مرتی ہوئی دنیا کو میں کیا یاد کرونگی

۲۲
اغلب ہو کہ اس دھوپ میں آرام لیا ہو
اللہ کرے خیمہ مرائی میں کیا ہو

۲۳
کیوں نالی جب تک اسے صاف
پوری ہوئی ہوئی درستی
چ کر کے کہیں اور نہ
تیرنگہ کی کہیں کہ

۲۴
اب میں نے کھالی ہوں کھانا
پتہ پتہ میں کما ہوتی ہوں
موجود ہے اشک پر جیانی
یہ حال ہو تو ترقی جناب عالم

۲۵
کرتی کو میں نے شکستہ
پوچھی کہ میں نے تیرے
وہ بولی میں نے تیرے
جھلیو نگا نہ سوکھا ہو میں

۲۶
تیرا کا قمر سو سے مہینہ نہیں آیا
اس چاند کی رویت کا مہینہ نہیں آیا

۲۷
پر واندہ بدن کی پونہ دل کی نہ جگر کی
انکھیں میں باقی کی زیارت ہو پدھر کی

۲۸
فاقد کو جو پوچھو تو یہ ارشاد شہد دین ہے
بابا کو مری سیاسی کی برداشت نہیں ہے

۲۹
پیدا ہوئی اصغر تو نام اجل آیا
انسوں کے چھوڑنے میں نہ جھلایا
جسٹا ہو جی جگر کی
چھوڑنے میں نہ جھلایا

۳۰
اب ہوش کو کھانا کھانی نہ دویا
دن رات کی تمنا میں آتا ہو خویا
جھلے جی کہنے نہ آں کہ کیا
میں اور تو اس وقت میں جھلے جی

۳۱
بابا کی جی کر رہا یہ مہینہ
پرفروغی وقت چھٹا جا رہا
بابا سی مری کو نہ کھانی
حضرت کی لائی کا کہیں نہ

۳۲
داخل شہد دین اب بھی نہ گھر میں ہو نالی
اصغر چھ مہینہ کہ سفر میں ہو نالی

۳۳
شکستہ نشانی کی کہ میں سونا نہیں بھولی
پر یاد میں مان بابا کو رو نہ نہیں بھولی

۳۴
کوئی کو طرہ سے جو ہوا آتی ہو نالی
سب کہنے کے روئی کی صد آتی ہو نالی

۱۱۱
 نامی از نام خیر کی است و بیست
 جزو بیست نامی از زمین مخصوص کوئی است
 ابکون بیست نامی که در زمین است
 بیست زمین بیست نامی که در زمین است

۱۱۲
 ناما که زمینین قیامت کی است
 گدرا جو نوان روز قیامت کی است
 صحران کی است که در زمین است
 نامی کوئی که در زمین است

۱۱۳
 نامی کوئی که در زمین است
 نامی کوئی که در زمین است
 نامی کوئی که در زمین است
 نامی کوئی که در زمین است

ہم سب کا سو او کو سہارا نہیں کوئی ہے
 اللہ کا بندہ ہو سہارا نہیں کوئی

یہ نور ستاری بھی میں اور چرخ زمین بھی
 اب تو در دیوار بھی بلتی میں زمین بھی ہے

تن شمع صفت جلتا ہو اور بد مذکی ہے
 تو بجائی کو مانی کی مگر دل سے لگی ہے

۱۱۴
 مسلم تو شکر کن کفنی بیست
 سنتی ہوں تیری حمد میں کوئی بیست
 بیجا کلامی ہے ہر قسم رسالت
 جو چاہیں جو تو تیری حمد میں کوئی بیست

۱۱۵
 عجب نام کی نامی کوئی بیست
 تہذیب کوئی بیست
 اس نام کی نامی کوئی بیست
 قرآن مجید کی نامی کوئی بیست

۱۱۶
 کیوں تیرے نام کی نامی کوئی بیست
 ان نام کی نامی کوئی بیست
 کیا نام کی نامی کوئی بیست
 دیکھو جو کلام کی نامی کوئی بیست

میں اور وہ دن زمین کہ دن پر زمین
 کافر بھی محرم میں نہیں اگر تو میں صحران

مراؤنگی اس شب کہ اندھیر سے وہ دن کہ
 روضہ میں ہی کہ وہ اسرات کو چل کر

بالکل غضب و قہرائی کی گھڑی ہے
 کیا جانے گی کس گھر پہ تہا ہی یہ پڑی ہے

۱۱۷
 کیا شکر کی مہینہ کی نامی کوئی بیست
 وہ ابو کی نامی کوئی بیست
 سنیکو ایسی چاندین کی نامی کوئی بیست
 کس نام کی نامی کوئی بیست

۱۱۸
 کیا جاؤ شکر کی نامی کوئی بیست
 او تو زمین کی نامی کوئی بیست
 پانی کی نامی کوئی بیست
 اللہ عز و جل کی نامی کوئی بیست

۱۱۹
 صحران کی نامی کوئی بیست
 چاروں طرف کی نامی کوئی بیست
 انہی کو واضح شہادت کا ادجال
 صحران کی نامی کوئی بیست

اب خیر و حضرت کی دعائال کو تو لائے
 جیتا مرے بابا کو خدا ال کو تو لائے

روشن رہیں دنیا میں جہان ال عجا کی
 دل میرا بچا جاتا ہے جو کون سے وہا کی

پھر سامی انکو تو کوئی امام دو جہان سے
 تسبیح تو تھی ہاتھ میں اور اشک وہا سے

۱۵۸
 نام کی سوانحی کر کے لکھ کر تیار کیا
 لودن کی سفیدی میں بھی بڑی شہرت پائی
 پورسویں باب میں جو مرقی اسی
 اس وقت لودن بھی دنیا کو اپنی

۱۵۷
 اوس صبح کی اور کاکرن حال میں لکھی
 جس میں جو شہر تیار کیا تو دیکھا
 جن وقت نظر جا پڑی تار سمجھتا
 دیکھا ہے اس میں ہوا کی آواز

۱۵۶
 صبح کی اور کاکرن حال میں لکھی
 باہر جاتی اور کاکرن میں لکھی
 فلاں جو انون کی خط لکھی تیار کیا
 تیار کیا اور کاکرن میں لکھی
 امان کو ایک ٹیپ کے سجایا تیار کیا

خاک و لٹی ہو شدہ والا کی مرقی کر
 حضرت زما زان غوجی سی مرقی ہے

اوس وقت میں جس طرح دیکھا
 حلقوم پر چلتی ہوئی شہر کو دیکھا

ہوتا ہے جو ان لال جدامر میں امان
 حق و دودھ کا بھیا کو محل کمری میں امان

۱۵۵
 اس وقت کو بھی دیکھا
 کو بھی دیکھا ہے جا
 کوئی مری سیکھ کر دیکھا
 اس وقت مری لکھی ہے دیکھا

۱۵۴
 صبح کی اور کاکرن حال میں لکھی
 بجلی کاکرن لاکرن لاکرن لاکرن
 سنا ہے اور کاکرن لکھی ہے
 کتنی تیار ہے کاکرن لکھی ہے

۱۵۳
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا

لذت مر جینو کی لہو جانا کوئی
 بڑی بیخ مجھو کر کیو جانا ہے کوئی

زیب کا ایمان کون جو شاہ ہدایا
 یاد مری کتنی تیار نہ گھبراؤ خدا ہے

زبان غنہ بستی نہ کمانی سے علی لکھی
 سب مری کتنی تیار نہ گھبراؤ خدا ہے

۱۵۲
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا

۱۵۱
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا

۱۵۰
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا
 اس وقت کو بھی دیکھا

ابن بیخ ہو اور خلق شہرین و شہر ہے
 اب دماغ پر شہر کا اور میرا جگر ہے

امت کو ستم خلدین ناما سے کینگا
 خیر اب وہی دنیا میں رہیں ہم نہ رہینگا

کیسی یہ دینہ میں بلا ٹوٹ پڑی ہے
 کعبہ میں تو اس وقت نہیں لوٹ پڑی ہے

<p>۱۲۴ ہستی تبار خلق پر پدید آئے اوقات و سبب تالیف و تالیف ہرگز کوئی نالکے ہوئے حضور پروردگار پر</p>	<p>۱۲۵ پان گھنٹہ نشان جو یک نواں تھی کہ پکاری تم پر ہمت نہیں چلتی میں نے کوشش آگاہی باری</p>	<p>۱۲۶ ہستی تبار خلق پر پدید آئے اوقات و سبب تالیف و تالیف ہرگز کوئی نالکے ہوئے حضور پروردگار پر</p>
--	--	--

<p>کھل جائیگی بوجہ شہدائے رنگت نہیں چھینو گی اما مورنگے لوگی</p>	<p>منہ میں گری ہیں کہیں غلامی میں سب کو گویں سوئے سرنگو گھری میں</p>	<p>ابن حنفیہ کو بلاؤ کوئی گھر سے پیغمبر کا شہدے تو نہیں آیا سفر سے</p>
---	---	---

<p>۱۲۷ صفحہ کو بوسا تھی نشاندہ ہونے پر میں نے نہایت افسوس دیکھا کہ انہوں نے نہایت مؤخریہ اور غریبوں میں</p>	<p>۱۲۸ صفحہ نہ کہیوں تو سب کو کار بجی کہ خون میں ڈوبنا پھیلانے تو سب کو کہہ آیا اور کھول کے سفاکے شوریہ</p>	<p>۱۲۹ کہ جسے تھیں غور میں ساری یاقوت کی طرح تھی ہونے سب سے پہلے ہونے کی تھی جیسا کہ تھی نہایت تری</p>
---	---	--

<p>میں نے کوئین کی بیوہ کو ندا دی لوگو ہوا آتی ہو مدینہ کی خوزادی</p>	<p>کیا جانو گی کیا علم کی خبر اوسنوں کی ہے اب تو تری نامانی لحد کا پری ہے</p>	<p>قرآن خورادون کو حسین اور حسین خالق کو گورم کر اہل وطن پر</p>
--	--	--

<p>۱۳۰ وہ چہ جمع نامہ نشان فرمہ پواری کی گھولوں کو دیکھا کہ خالق نے اسے جادری پر جہاں میں تھی</p>	<p>۱۳۱ پیر کا پائی کرنا آپ نے کوئی نہ سیکو اسلیان کی چچا تھی جا جا ہدی اس فرمائی تھیں تم پر</p>	<p>۱۳۲ کہ جو تھی خلق خدا تھی اوسوقت کسیباندہ سما روز کو سنا تھی رسول است کہ چاہے کہیے جو</p>
---	---	--

<p>گھولوں میں سب انسانوں کی ہوشاوری گہ پائنتی رو تا ہونے کے سرھانے</p>	<p>سرگھولوں پر وہی ایک دو دوا مان کو پھاڑو اوٹھو مری گھری لو گھریاں کو پھاڑو</p>	<p>مولا کسی ظالم سے ظالم ہوئی ہے جو خلق پہ نازل یہ بلال ہوئی ہے</p>
---	---	--

۱۱۱
 کجی کہ شہر و دھار سے تہہ پست
 نو حسین تا آواز من قفار سے پیدا
 بن پیکر صفحہ ابوی بن بکر کو

۱۱۲
 بے غم و غم کی کمان پیکر کمان
 پیکر کی بارگ کو چو گئی وہ جہان
 سین سنا زین نام و جہان
 فانی کو حاضر من الزلزلہ کمان

۱۱۳
 مملو کی یاد میں ساریت کس کا
 بچیا علی اکبر میں ساریت کس کا
 عجایب لا و میں سلامت کس کا
 سب طرف افسانہ میں سلامت کس کا

۱۱۴
 فرماویند لو سکی ہر سب نوحہ گرونی
 اشک آنکھوں سے اور خون پیکر ہر گرونی

۱۱۵
 ایسے ہی کی خدمت میں دو عالم کو شرف
 صفحہ کو خدا و زمین زہرا کو خلف بین

۱۱۶
 صلحہ مبارک پہ چھری جبکہ روان تھی
 شمشیر کی عاشق بہن او سوقت کمان تھی

۱۱۷
 خطبہ سار کون تیا کیا کوئی
 مٹی میں وہی خون مجھ کی خاک کا
 غم و غم کی خاک کو شرف
 غم و غم کی خاک کو شرف

۱۱۸
 تو اپنی آیا کو حضرت کی بیجا
 زخمی ہوئی مری گیا بیجا
 ہر سے مری گیا بیجا
 غم و غم کی خاک کو شرف

۱۱۹
 بیار کار و زبانی گیا
 زخمی ہوئی مری گیا
 صفحہ آری صا جو گیا
 غم و غم کی خاک کو شرف

۱۲۰
 پہچانی تو آپس کی کسا لہو ہے
 اشعارہ بنی فاطمہ کے خون کی بوسے

۱۲۱
 صفحہ کو دعا کی لہو ارشاد کیا ہے
 یا لاشہ پہ ہونہ و جانہ کو یاد کیا ہے

۱۲۲
 مرقدہ چین رکھہ پکاری یہ تھی کو
 اب آپ ہوں گے میں حسین ابن علی کو

۱۲۳
 کس کو شرف کی لہو پکاری
 تو اس وقت صفحہ ساری
 ساوین پادھوین صفحہ ساری
 زخمی بن کبھی کو شرف کی لہو

۱۲۴
 کس کو شرف کی لہو پکاری
 غم و غم کی خاک کو شرف
 بیا و صفحہ کا میں سید مریا
 گھر ان میں چار میں سید مریا

۱۲۵
 ناما محمد سونا تھا اوسے کو پکاری
 ناما و حسین ابن صفحہ کا وہن لہو
 ناما و حسین ابن صفحہ کا وہن لہو
 ناما کو ایک کو سبھا لوں میں جگو

۱۲۶
 بیجہ کا تدارک ہو کہ تابوت و کفن کا
 یہ خون ہی بابکے گلے کا کہ بدن کا

۱۲۷
 بستی میں سبوں کا کسی جنگل میں سبوں میں
 خدمت کو کوئی پاس ہو یا سب سے چھٹیوں میں

۱۲۸
 بیمار نو اسی کو مسیحا سے ملا دو
 زہرا کا تصدق مجھو یا سے ملا دو

<p>۱۶۵</p> <p>نانا بچھو جھاؤ مگر حال ہے تنخیر پر کلاں کی فغان نکلے کلیجہ پر لگا تیر کیوں کانپ رہی ہے کھو صاحب تطہیر نریت سے نڈا آئی کہ مارے گئے شہید</p>	<p>۱۶۶</p> <p>چھری پھری فاطمہ نے خاک ملی ہے نانا کے کلیجہ پہ چھری آج چلی ہے</p>
---	--

<p>۱۶۷</p> <p>بوار کا رانڈو نکوستا تی بین لگے سندھ تری پیا یا جلیا نے تی بین لگے بجا کو کیستہ سے اوٹھلے تی بین لگے تیرا کو کھو مین جی روللے تی بین لگے</p>	<p>۱۶۸</p> <p>بلوچ مین پھو پھی آج تمھاری گئی صفرا چادر سر زینب سیاوتاری گئی صفرا</p>
---	---

<p>۱۶۹</p> <p>سنگر نڈا سب زکیا شیون و ما تم کیم پھو مین عاشق زور گھر مین محرم خاموشی و پیرا پ کہ قیامت کا ہی عالم شیو کھو کوئی بیوشن کوئی غم مین ہی اسلم</p>	<p>۱۷۰</p> <p>جب تک چمن نظم کی بنیاد رہے گی زنگین سخنی سب کو تری یاد رہے گی</p>
---	--

<p>۱۷۱</p> <p>چادر سر زینب سیاوتاری گئی صفرا بلوچ مین پھو پھی آج تمھاری گئی صفرا</p>	<p>۱۷۲</p> <p>سنگر نڈا سب زکیا شیون و ما تم کیم پھو مین عاشق زور گھر مین محرم خاموشی و پیرا پ کہ قیامت کا ہی عالم شیو کھو کوئی بیوشن کوئی غم مین ہی اسلم</p>
---	---